

وہ عکس بن کے
مری چشم تر
میں رہتا ہے
عجیب شخص
ہے پانی کے
گھر میں رہتا ہے

بسمل صابری

ساہیوال کی شان اور ادبی شناخت
ہمیشہ زندہ رہے گی

بسمل صابری ایک باوقار ادیبہ، شاعرہ، اور دانشور شخصیت ہیں جنہوں نے
اپنے کلام اور فکر سے ساہیوال سمیت پوری ادبی دنیا میں ایک منفرد مقام حاصل کیا۔
ان کی خدمات، کلام اور یادیں ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گی۔

اردو ادب آج ایک معتبر، باوقار اور کے اہل خانہ بلکہ پورے ادبی حلقے حقیقتوں کو نہایت خوبصورتی سے کی ادبی عظمت کا روشن ثبوت ساہیوال (ساہتیہ نگری) میں پیدا تھا، امید بھی، اور معاشرے کے کے لیے بھی رہنمائی کا ذریعہ تھی۔ مغفرت فرمائے، ان کی قبر کو نور
حساس آواز سے محروم ہو گیا۔ کے لیے ایک بڑا سانحہ ہے۔ بسمل بیان کیا۔ ان کے شعری مجموعے ہیں۔ انہیں 2019 میں پنجاب ہونے والی بسمل صابری نے لیے ایک ثبت پیغام بھی۔ بسمل ان کا گفتنی سرمایہ ہمیشہ زندہ رہے سے ہمردے، جنت الفردوس میں
ساہیوال سے تعلق رکھنے والی صابری نے اپنی شاعری اور نثر کے پانی کا گھر، یادوں کی بارش، کوسل آف دی آئس کی جانب تدریس کے شعبے سے وابستہ رہے صابری کا انتقال ایک ایسے چراغ کا اور اردو ادب میں ان کا نام اہل مقام عطا فرمائے اور تمام
معروف شاعرہ، ادیبہ اور مصنفہ ذریعے محبت، احساس، انسان روشنیوں کے رنگ اور رنگ کی پھوار سے مجید انجمن ادبی ایوارڈ سے بھی ہونے ادب کی خدمت جاری کے کچھ جاننے کے مترادف ہے احترام اور محبت سے یاد کیا جاتا سوگواران کو صبر جمیل نصیب
بسمل صابری کا انتقال نہ صرف ان دوستی اور زندگی کی تلخ و شیریں جبکہ تعلیم و نثری مجموعہ بیاں نظر ان نوازا گیا۔ 17 جولائی 1973 کو رگی۔ ان کی شاعری میں درد بھی جس کی روشنی آنے والی نسلوں رہے گا۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی کمال فرمائے آئیں۔

